

کلیاتِ مرتبہ دیگر

۲۱۶

جلد سوم

<p>۷۷ کلیاتِ مرتبہ دیگر طرح نظر کے لیے تشریح کی جا رہی ہے گوئی اور تو ہم آج اور دو صحت پر بان لکھ رہے ہیں جو ان کے لیے تھی اور چپاس کی حالت کو دیکھ کر لکھ رہے ہیں</p>	<p>۷۸ جان علی اکبر کا آرا ناخانی کتا پر شجاعت میں وہ شہسواران اس کا مضحکہ کاشین صوبہ زبان نکھنے میں کاشین آبا سوا خزان</p>	<p>۷۹ بہا کے بیوت صابر ہونے پر گھر چھوڑ کر نثار بلا ہو گئی دور سے جو پار سوا ہو گئی کچھ بھگت تڑکیا ہو گئی</p>
<p>کیا جانے کس صدرہ جاگاہ میں ہو گے پر وہی دس شہر میں بارہ میں ہو گے</p>	<p>اکبر کی شجاعت سے کچھ دور نہیں ہو بے مرضی نہ ہو لے یہ مقدور نہیں ہو</p>	<p>کئی تھی لیون ہاتھ نہ کس طرح میں کہ سے چپ ہاتھ مرے دور ہوں بابا کے قدم سے</p>
<p>۸۰ ہر دم یہ سیکھنے کی تھی یاد آرائی دن بھر میں وہ سوچ رہی ہے باہنگائی کچھ بھون رہی تھی ان سے جو بھون رہی تھی ابھی نہیں معلوم ہے کیا ہے یہ کچھ</p>	<p>۸۱ عباس کی عزت تھی مدینہ میں کوئی بولتا ہے بڑے کی کیا کھٹا کو ہر خطبے میں تھی لیون میں کہیں اور کوئی نہ ملتا ہے ہر ست کر تھی تو</p>	<p>۸۲ دور کے مراد تو ہی بول کر کھٹا بابا کے مراد وہ بلا تا وہ بلا تا تو کچھ بھون رہی تھی وہ بلا تا کچھ بھون رہی تھی وہ بلا تا</p>
<p>منگوانی ہو جو کی شنشہ زمان سے رستے میں ہم ہو جی وہ ہو گی کمان سے</p>	<p>صدرہ کوئی گذر نہ ہو عباس علی پر طیش آیا ہوشا پیدرے ہو کو کسی پر</p>	<p>صغرا اخصین لے وہ فراموش میں ہو ہو ایسا ہی صدرہ کہ مراد ہوشا نہیں ہو</p>
<p>۸۳ خدیجہ جتنی ہوں میں کہیں نہ ملے اسد رعباری ہے اسے بابا کو فر کسی جا کے نہیں ہو گی کسی جو صبر ان وہ ہو وہی کی کی</p>	<p>۸۴ خدیجہ جو عباس ملیں نہ دیکھ کچھ کام نہیں کرتا اور نہ ہی بہ ہونے کے لیے کوئی نہ ہو نکھنے میں کہیں نہ ملے</p>	<p>۸۵ ان سے کہیں نہ ملے جو کھٹا کیا جانے بابا پو وہ ان کی کھٹا ہر روز تیار رہتا ہے کھٹا آرام ہے کچھ بولتا ہے صدرہ کو</p>
<p>جو چیز ہم ہو چکی تھی کہیں نہ منگوانی ہو جی وہ ہو گی کمان سے</p>	<p>پھر نہ کہے گا میں اڑکھ نہیں آتا بہج ہو کہ غضب میں نظر کچھ نہیں آتا</p>	<p>کچھ صدرہ ہی بھولے جھے زنا نہیں ہیں آرام سے کہنے کے کچھ آثار نہیں ہیں</p>

<p>۱۰ بفرغ اگر کھینچ ملا بلجیا اسکو وہ دیکھتی ہوگی مال شہ فرخو بڑی ہی تصویر بنیں اسکی گردو بار بار زیارت کو تیری ہونیں کیوں</p>	<p>۱۱ پاشا بنیں کئی کتب عشق تجھ کو پاس آئے کچھ لکھتے تھے تیرے افعال نچھو چھوے اور پار سے چھانے لگو نانی ہی اگر بانی پادشہ تو پادشہ</p>	<p>۱۲ اسطرح لے کر نئی وہ یکے بیٹے جو تھے زون بعد پیر پیرین ہوں مہوم ابھی کچھ نہیں کے تو تیرے سبب سلوک کی راہ کی تھی نظر اٹھا کر ابھی سلوک</p>
<p>۱۳ منگوائی ہوں گر کچھ تو کوئی لائیں تیا بابا کی ہی صورت کوئی دکھلائیں تیا</p>	<p>۱۴ تھامے مجھے یا کام وہ گھر کا کرے نانی بروحق بطرت نانی کا کیا کیا کرے نانی</p>	<p>۱۵ وہ آئے سدا جسکا تو کم کھاتی تھی صنمرا وہ آئے تو جگہ بے چلائی تھی صنمرا</p>
<p>۱۶ اول بھلا ناؤ سزئی تھی از ان رات بین کیا جو صلح مری تھی ہزار فغان اور کچھ جو سب کبھی آنا نا ہو مہمات وہ جان آواز شہنوں کہیں تھی تیا</p>	<p>۱۷ عباس کی اداں آپ کو رفت میں گشتان جس کے جا پادشہ جان دہلے آبا اس پر بھی کہیں کو رو کر تھی ہر سو بار تیرے فرم سے پھر کوا کوئی نہیں نہلا</p>	<p>۱۸ بسائی تھے نصیب تم آغا تھے نہ وہ تیا نہ باد رعاش کو تھوڑا نہ تیا جیانی دہلے تھی بابا تیا تیا رو داوی ارض خستہ تھی تیا</p>
<p>۱۹ منہ پاس لڑا لاکھی لایا نہیں جاتا کھانا تو خدا دیتا ہو کھا یا نہیں جاتا</p>	<p>۲۰ جیہ آپ ہی صدمہ سے بڑا حال ہو جی کا ہونا ہر حقیقت میں کمان ہوش کشی کا</p>	<p>۲۱ سامان پئے دعوت پیئر کر دو تم پر ویسی برس آئے ہن تدریر کر دو تم</p>
<p>۲۲ ان نانی منہ پیئر جو گھر میں مری تھی فاو زمین دور و ظرافت سے و زنیار آپ ہی تھیں دور در کر تھی ہر جا شرم اسکی ضعیفی تھی نانی ہر جا</p>	<p>۲۳ غلو کا غم غشت سے محب مال تھا اسلم تو اٹھا نہ تو وقت کبھی کو تو دنام کتنی تھی کہ آتھ تیرا سب باد مہم کس سے جگت سے پیس تیا تیا</p>	<p>۲۴ حالت مری نہ نہیں تھی بھرا زون تھی لہذا تھے جو کہ تیرے قول آگے آتے ہی جانت تھی جو کچھ تیرے کچھ تھی نہ تیرا کہ وہ تو تیرا تھی</p>
<p>۲۵ زو جو ہی پیئر کر کر نہا تے ہو کیا کام کو ہر بار کھوں پاس دب ہو</p>	<p>۲۶ اکیلے پیرا صاحبو عباس نہ آیا فاضل ہی جو بھیجا تھا وہ مجھ پاس آیا</p>	<p>۲۷ انا تو ہوا ب گھر میں جو زمین مرے بابا کھانا تو کر کھول کے کھا دین مرے بابا</p>

<p>۱۷۱ اورادی کو جس بات کی تکلیف ہو جوتو سے اپنے زبان آئے غصے حضرت نبیؐ کی نسبت ہوئی کل ہو دی بنی نیت تا کار کے اہستہ سے بنا دہوئے</p>	<p>۱۷۲ عباس کا انا بولی کہ دادی تھی ہوا غصے سرور کے ساتھ دل کے دستور میں پھر تہہ بین مسافر ہو دل کے تو اسے بویزاد کے لئے کہے ہیں دوتے</p>	<p>۱۷۳ جب کو جو عباس کی اور نظر کی چلائی کہ ان کو برا راہی جاتی عباس کی زور دے کہ مارے وہاں ہر سرور میں بنی عباس کی کھوئی کاتی</p>
<p>۱۷۴ وہ ہونی کہ دل کو تہہ کل ہو وہ کی ہنوز کہ آج نہ دعوت ہوئی کل ہو وہ کی ہنوز</p>	<p>۱۷۵ گھر آیا جو ہر ہونس و فرزند ملی ہی بھل کے گلے دوتے بن سب شور ہی ہی</p>	<p>۱۷۶ کبرائے کہا جو کہ سر ابا جھکا کر بین آئی ہوں دادی بنے قائم کو گنو کر</p>
<p>۱۷۷ ہر ضیافت بھی کرتی تھی وہ خندان ان کی سا اٹھا جو سر فرشتہ لوان وہ نکل جو بنا ہو گیا ہنوز کا کھوئی کہنے تھی اس طرح سے وہ سر پر اور نکل</p>	<p>۱۷۸ فرزند کے داد کو گھر نے سعاد کیوں گھر میں ابھی آئے نہیں بابا کو دیو تھی یہ عیب ابنی مظلوم نہ ہوا وہ ہو تو یہ آبا و اشراف کے کام</p>	<p>۱۷۹ عباس کی کاج گمانت سے کہ دوتے اب گھر میں دیکھے بیان گرتے داری ہنوز کہ میں لگی جو آواز دھاری گھوڑے نکل آ رہی وہ دیکھ دوتے کو ہی</p>
<p>۱۸۰ اس شور سے جان اپ مری گھبراتی ہوا کچھ رونے کی آواز چلی آن ہی دادی</p>	<p>۱۸۱ دو کام بھی بہت مشکل ہی بڑھ کے نہ آیا شبیر کے لشکر کا کوئی بڑھ کے نہ آیا</p>	<p>۱۸۲ چین اُس کو فراق نہ مضطر سے نہیں ہر طاقت بھی آسے اٹھنے کی بستر سے نہیں ہر</p>
<p>۱۸۳ کیوں در زکاب غل آگولی گھوڑوں کہ کچھ خبر ہو جو مجھے نہ چھپاؤ عباس کی مان بولی کہ آتو نہ ہوا شوق خبر آئی ہی تم جو شوقین اور</p>	<p>۱۸۴ تا بتینا کجا کرتی تھی وہ کہیں نہ آیا درد دایہ ہنوز کے ہو اشراف آیا باہر ہو گئی مادر عباس عمار کیجھا کہ سر کھوئے جو زینت باجا</p>	<p>۱۸۵ وہ قافلہ آج کے داخل ہو گھر یعنی پہلی ہنوز بھی بان مجھ کے دین زینت کے کہا کہ کھو دیا ہر بین ہنوز آسے ابا کو بن کھوئی آنی ہنوز</p>
<p>۱۸۶ ہنوز اے کہا میرے گریبا مرا ہے جگہوں ہی حیرت ہو سب رونے کا ایہ ہے</p>	<p>۱۸۷ بانو کے گلے سر پہ بت خاک پڑی ہے سہمی سی سکینہ بھی بھوئی پاس گھری ہے</p>	<p>۱۸۸ میں کہنے سوئی بات کے قابل نہیں ہنوز زینت تو ملاقات کے قابل نہیں ہنوز</p>

<p>۱۳۱</p> <p>کلیات مرتبہ دیگر</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>	<p>۱۳۲</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>	<p>۱۳۳</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>
<p>۱۳۴</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>	<p>۱۳۵</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>	<p>۱۳۶</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>
<p>۱۳۷</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>	<p>۱۳۸</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>	<p>۱۳۹</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>
<p>۱۴۰</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>	<p>۱۴۱</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>	<p>۱۴۲</p> <p>سب کتب میں اراگیا رہیں تہ دین ہی دانش کا تک یہ نہیں جگہ لیتیں ہی</p>

